سوال

(145) خواتین کا تکبیرات عید کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خواتین کو تکبیرات عید کہنی چاہیے؟ پردہ داری کا لحاظ رکھتے ہوئے۔ اس مسئلہ کی وضاحت کریں نیز تکبیرات کے الفاظ بھی ذکر کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تکبیرات کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ عید کے موقع پرا کی عطا کردہ ہدایت کے مطابق کہو۔ [1]

اس آیت کریمہ کے مطابق تکبیرات کہنے کا حکم ہے۔ روایات میں ان کے مختلف الفاظ ہیں۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث مبارکہ کے الفاظ یہ ہیں: اکبر، اکبر اکبر کبیرا[2]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدا بن مسعود رضی اللہ عنہ نے درج ذیل الفاظ کو بیان کیا ہے۔ اکبر، اکبر، لاالہ الا و اکبر، اکبر وللہ الحمد[3]

اس سلسلہ میں تشدد اور سختی نہیں کرنی چاہیے جیسا کہ آج کل کچھ حضرات نے شوروغل کیا ہے۔

عورتوں کو بھی اپنی پردہ داری کے مطابق تکبیرات کہنے کا حکم ہے، وہ اس قدر تو بلند آواز سے تکبیرات نہ کہیں کہ مردوں کو ان کی آواز سنائی دے بہر حال اپنی ساتھ والی عورتیں اس کی آواز کو ضرور سنیں، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ''ہمیں حکم دیا جاتا تھا ہم عید کے دن حائضہ عورتوں کو نکالیں تاکہ وہ بھی تکبیرات کہنے میں لوگوں کے ساتھ شریک ہوں۔'' [4]

ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا دسویں تاریخ کو تکبیرات کہتی تھیں اور دیگر خواتین بھی ابان بن عثمان رحمة اللہ علیہ اور حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمة اللہ علیہ کے پیچھے مسجد میں مردوں کے ساتھ تکبیرات کہا کرتی تھیں۔ [5]

بہر حال عورتوں کو چاہیے کہ وہ بھی تکبیرات کہیں لیکن اپنی آواز مردوں کی آواز سے پست رکھیں۔

---

[1]/۲البقرہ:۱۸۵۔

[2] بیہقی، ص:۳۱۶، ج۳۔

[3]مصنف ابن ابی شیبہ، ص:۴۸۸، ج۱۔

[4] صحیح بخاری، العیدین:۹۷۱۔

[5] صحیح بخاری، تعلیقاً، کتاب العیدین، باب نمبر ۱۲۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد3۔ صفحہ نمبر 146

محدث فتویٰ